تبصرہ کتب

تبصرہ نگار--ن-ر

تحفة القاری بحل صحیح البخاری : تالیف: مولانا محمد یوسف مدنی۔ **ناشر:** مکتبۃ الشیخ 445/3 بہادر آباد، کراچی 5۔ **سائز:** 20×30/8۔ **صفحات:** 504۔ **قیمت:** درج نہیں۔

زیر تبصرہ کتاب صحیح بخاری جلد دوم (نصاب بنات) کی شرح ہے، یہ اس کی دوسری جلد ہے۔ جو کتاب بدء الخلق او کتاب الانبیاء کے اکہتر ابواب کی احادیث کی شرح پر مشتمل ہے۔ اس شرح کی پہلی جلد پر اس کالم میں تبصرہ آچکا ہے، شرر کا اسلوب مدرسانہ اور عام فہم ہے۔ بہت سے پیچیدہ تحقیقی حدیثی مباحث کو بالکل آسان الفاظ وتعبیرات میں بیان کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ شرح بنات کے علاوہ بنین کے لئے بھی یکساں مفید اور اہم ہے۔ جا بجا حوالہ جات کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ ہر حدیث کے ضبط کے بعد اس کا ترجمہ، ترجمۃ الباب کا مقصد، مشکل ومغلق مفردات وجمل کی وضاحت، حدیث پر وارد ہونے والے اعتراضات کے شافی جوابات، حدیث کے حل کے لئے شارحین بخاری کی بہترین توجیہات اور دیگر بیش بہا فوائد.....غرض کسی حوالے سے کوئی تشنگی نہیں رہنے دی گئی ہے۔ البتہ حدیث کا متن اگر کسی بیروتی نسخے سے اسکین کرلیا جائے اور عربی عبارات میں قواعد املاء وترقیم کا بھی اہتمام کردیا جائے تو سونے پر سہاگہ ہوجائے گا۔ امید ہے اگلے ایڈیشن اور مجلدات میں اس کا اہتمام کیا جائے گا۔ کتاب کی طباعت، کمپوزنگ، سیٹنگ وغیرہ مناسب ہے۔

اختلاف ائمہ اور حدیث نبوی : تالیف: شیخ محمد عوامہ، ترجمہ: مولانا علاء الدین جمال۔ **ناشر:** زمزم پبلشرز کراچی۔ **سائز:** 23×36/16۔ **صفحات:** 240۔ **قیمت:** سادہ ایڈیشن: 160، اعلیٰ ایڈیشن: 280۔

شیخ محمد عوامہ عالم عرب کے انتہائی مشہور محقق عالم اور محدث ہیں، انہوں نے ماضی قریب کے نامور اور بلند پایہ محدث شیخ عبدالفتاح ابوغدہ رحمۃ اللہ علیہ سے شرف تلمذ حاصل کیا ہے۔ قرآن، حدیث، فقہ اور اصول فقہ میں ان کو قابل رشک مہارت حاصل ہے۔ اب تک وہ کئی گراں قدر کتب لکھ کر داد تحقیق وصول کرچکے ہیں۔ زیر نظر کتاب بھی ان کی تالیف "اثر الحدیث

الشريف في اختلاف الأئمة الفقهاء رضي الله عنهم ''کا ہی ترجمہ ہے۔اصل کتاب کے تعارف میں مترجم لکھتے ہیں:''......یہ کتاب دراصل قرآن وسنت کی روشنی میں تدوین فقہ اور مجتہدین کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کی کتاب وسنت سے مسائل کے استنباط، طریقِ استدلال اور اس سلسلہ میں ان کی مساعی جمیلہ کی بہترین تصویر ہے۔متقدمین علمائے امت کی ان قابل قدر اور بارآور مخلصانہ کوششوں کی اہمیت کو ختم یا کم کرنے کی ہر زمانے میں ناکام سعی کی گئی ہے۔اس زمانے میں بھی مسلمانوں کے بعض فرقے معدودے چند فقہی مسائل کے بارے میں قرآن وسنت سے تصادم یا انحراف کے بے بنیاد شبہات میں مبتلا نظر آتے ہیں۔کتاب کے مؤلف مدظلہ نے ان شبہات کے ازالے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے۔''

اس قدر اہم اور مفید کتاب کا ترجمہ کرنا بھی ایک عظیم خدمت ہے،جس پر فاضل مترجم مبارک باد کے مستحق ہیں۔ پھر ترجمہ بھی اس قدر شان دار کہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ یہ ترجمہ ہے یا مستقل تصنیف۔کتاب کی بہترین اشاعت اور معیاری کمپوزنگ وسیٹنگ پر زمزم پبلشرز بھی تحسین وتبریک کے مستحق ہیں۔امید ہے اہل علم اس کتاب کی کما حقہ پذیرائی فرمائیں گے۔

فتاوی جات : کچھ عرصہ پہلے''احمد سعید خان ملتانی''نامی ایک شخص نے''قرآن مقدس اور بخاری محدث'' کے نام سے ایک''توہین نامہ'' لکھا،جس میں اس نے امام بخاریؒ کو ہدف طعن وملامت بنایا اور انتہائی گھٹیا اور نازیبا زبان استعمال کرتے ہوئے ان کی توہین وتذلیل کی اور بعض کبار محدثین امام زہریؒ، ابوحاتم رازیؒ وغیرہ حضرات پر بازاری لب ولہجہ میں نقد وجرح کی اور لعنتی،خائن، بے حیاء وغیرہ کے الفاظ لکھے۔پھر اس پر ہی بس نہیں کی،بل کہ سرورِ کونین حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے پاک طینت صحابہ رضی اللہ عنہم کے خلاف بھی پلید زبان استعمال کرتے ہوئے ہرزہ سرائی کی۔جس پر مؤلف ملتانی کو کچھ عرصہ توہین مقدسات کی پاداش میں جیل کی ہوا بھی کھانا پڑی،مگر قانونی سقم کی وجہ سے وہ جلد ہی رہا ہوگیا۔''مؤلف ملتانی'' کی اس جسارت پر کئی علماء کی طرف سے تحریری جوابات بھی دیئے گئے، کچھ طویل،بعض مختصر بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے،زیر نظر کتابچہ جو ملک بھر کے موقر فتویٰ اتھارٹی رکھنے والے گیارہ اداروں وجامعات کے اس''توہین نامہ'' کے خلاف فتاوی پر مشتمل ہے،حضرت مولانا عبدالسلام صاحب نے اس خدمت کا بیڑہ اٹھاتے ہوئے ایک مفصل استفتاء مرتب کیا،جس میں مؤلف ملتانی کی بعض ہرزہ سرائیوں کی نشان دہی کی گئی، بطور حوالہ ساتھ میں اصل کتاب بھی ارسال کی گئی۔آخر بیسیوں ثقہ علماء کی تصدیقات بھی''مؤلف ملتانی''پر مہر ضلالت ثبت کرتی ہیں۔اس کتابچہ کو فاضل مرتب کے''ادارہ تحریر جامعہ عربیہ اشاعت القرآن حضرو،اٹک'' نے شائع کیا ہے۔

بہترین طالب علم : تالیف:ابومعاویہ زین اللہ زین۔ناشر: دارالقرآن والسنۃ ساولڈھیر،مردان، سائز:23×36/16۔صفحات: 151۔قیمت: درج نہیں۔